## سوال

(119)ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ موعود میں ہوں الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ موعود میں ہوں اور وہ عیسیٰ مرگئے سو ایسا دعویٰ کرنے والا کافر ہے ہے یا مومن اور جو ایسے شخص کا معتقد ہو وہ کیسا ہے دیگر جن لوگوں کی عورتیں باپردہ رہتی ہیں، مگر ناچ، تماشہ وتعزیر وغیرہ بے تکلیف دیکھنے جاتی ہیں اور شوہر وغیرہ مانع نہیں ہوتے آیا یہ لوگ دیوث ہیں یا نہیں اور ان عورتوں پر کیسا گناہ ہوگا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص اپنے کو عیسیٰ موعود کہتا ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا قائل ہے وہ بڑا دجال، کذاب، منکر قرآن واحادیث متواترہ کا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ:

وَاِن مِّن اَہلِ الکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤمِنَنَّ بِہٖ قَبلَ مَوتِہٖ ای قبل موت عیسیٰ کما قال ابن عباس اوبوہریرة وغیرہما من السلف وہو الظاہر کما فی تفسیر ابن کثیر وفتح القدیر للشوکانی ہکذا فی الفتح فتح البیان))

یہ آیت صاف دلالت کرتی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام مرے نہیں بلکہ زندہ ہے، احادیث صحیح صریحہ سے ثابت ہے کہ آخر زمانہ میں شام میں ان کا ظہور ہوگا دجال کو قتل کریں گے، لوگوں کو اس کے شر وفساد سے بچائیں گے ان کی دعا سے یاجوج ماجوج قوم کی ہلاک ہوگی ان کے ہاتھ سے شر وفساد کا دروازہ بند ہوجائے گا، جمیع اقوام یہود ونصاریٰ وغیرہ اسلام قبول کریں گے، عدل وانصاف سے سارا زمانہ معمور ہوجائے گا، سات برس تک یہی حالت رہے گی، پھر آپ دنیا سے رحلت فرمائیں گے یہ قصہ تمام کتب احادیث وعقائد میں مرقوم ہے اور اس پر تمام اہل سنت والجماعة کا اعتقاد ہے۔ ہاں بعض فرقہ ضالہ نے احادیث نزول عیسیٰ کو حدیث انا خاتم النبین سے منسوخ سمجھا اور تناقض خیال کرکے جملہ احادیث صحاح کو رد کیا۔ ان کی سوفہمی نے انہیں چاہ ضلالت میں ڈالا، فی الحقیقت کوئی تناقض نہیں کیونکہ اس میں شک نہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول آخر زمانہ میں ہوگا سو مستقل اور جدید شریعت کے ساتھ نہیں ہوگا۔

بالجملہ جمیع اہل سنت والجماعت کا یہی عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں، اور جو شخص ان کی حیات کا منکر اور مثل یہود ومردود کے قتل ہونے کا یا خود بخود فوت ہونے کا قائل ہو اور اپنے آپ کو عیسیٰ کہتا ہو، ایسے شخص کے کفر میں کوئی شبہ نہیں اور جو شخص ایسے اعتقاد والے کا پیرو ہو وہ بھی احاطہ اسلام سے باہر ہے۔ واللہ اعلم!

جواب: سوال ثانی وہ عورتیں بڑی گنہگار وفاسقہ ہیں اور ان کے شوہر جوان کو روکتے نہیں وہ بلاشبہ دیوث ہیں۔ (حررہ عبدالحفیظ عفی عنہ، سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص،،

(٨

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

**جلد09ص290**

محدث فتویٰ